امریکہ کے اسٹریٹیجک امور کے ممتاز اور نامور اسکالر اسٹیفن کوہن کی ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین سے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ملاقات

پاک امریکہ تعلقات، خطہ کی صورتحال، دہشت گردی کے خلاف جنگ اور مختلف قومی و بین الاقوامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

الطاف حسین نے اسٹیفن کوہن کو کیری لوگر بل کے بارے میں پاکستان کی سیاسی جماعتوں اور عوام کے تحفظات سے آگاہ کیا

پاکستان کی جمہوری سیاست میں ایم کیو ایم کا کردار انتہائی مثبت اور قابل تعریف ہے۔ اسٹیفن کوہن

اسٹیفن کوہن کی جانب سٹی ناظم کراچی مصطفیٰ کمال کی تعریف۔ مصطفیٰ کمال نے کراچی کو بڑی ترقی دی ہے۔ اسٹیفن کوہن

لندن۔۔۔12 اکتوبر2009ء

امریکہ کے اسٹریٹیجک امور کے ممتاز اور نامور اسکالر اسٹیفن کوہن نے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین سے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ملاقات کی۔ ملاقات ڈھائی گھنٹہ تک جاری رہی جس کے دوران پاک امریکہ تعلقات، خطہ کی صورتحال، دہشت گردی کے خلاف جنگ اور مختلف قومی و بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جناب الطاف حسین نے اسٹیفن کوہن کو کیری لوگر بل کے بارے میں پاکستان کی سیاسی جماعتوں اور عوام میں پائے جانے والے تحفظات سے بھی آگاہ کیا۔ جناب الطاف حسین نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم ایک لبرل اور جمہوریت پسند جماعت ہے جو ملک میں سچی جمہوریت اور انصاف کا نظام قائم کرنا چاہتی ہے۔ ایم کیو ایم مذہبی انتہاپسندی اور ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف ہے۔ ایم کیو ایم ملک سے کرپشن کا خاتمہ چاہتی ہے، ایم کیو ایم نے ملک میں مڈل کلاس اور غریب طبقہ کے پڑھے لکھے اور باصلاحیت افراد کو اقتدار کے ایوانوں میں بھیجا ہے اور اسکے نمائندے ذاتی مفادات کے حصول سے بالاتر ہو کر عوام کی بلاامتیاز خدمت اور تعمیر و ترقی میں مصروف ہیں۔ اسٹیفن کوہن نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی جمہوری سیاست میں ایم کیو ایم کا کردار انتہائی مثبت اور قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کراچی کے سٹی ناظم مصطفیٰ کمال کی بھی تعریف کی اور کہا کہ انہوں نے کراچی کو بڑی ترقی دی ہے۔ اسٹیفن کوہن نے کراچی کا دورہ کرنے کی خواہش کا بھی اظہار کیا۔

ہم وطن اور کلمہ گو مسلمان بھائیوں کو ہلاک وزخمی کرنے والے دین اسلام، پاکستان اور عوام کے کھلے دشمن ہیں، الطاف حسین

بعض مبصرین بے شرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف جنگ کو دوسروں کی جنگ قرار دے رہے ہیں

یہ مبصرین قوم کو جواب دیں کہ محض تین دن کے دوران دہشت گردی کا نشانہ بننے والے فوجی اور عوام کیا پاکستانی نہیں تھے؟

شانگلہ میں بم دھماکہ پر الطاف حسین کا اظہار مذمت

لندن۔۔۔12، اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ڈسٹرکٹ شانگلہ کی تحصیل الپوری میں چیک پوسٹ کے قریب ہولناک بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور بم دھماکے میں فوجی اہلکاروں سمیت درجنوں افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسلام کے نام پر دہشت گردی کرنے اور بم دھماکوں میں اپنے ہم وطن اور کلمہ گو مسلمان بھائیوں کو ہلاک وزخمی کرنے والے دین اسلام، پاکستان اور عوام کے کھلے دشمن ہیں اور ایسے درندہ صفت دہشت گرد اوران کے سرپرست کسی بھی رعایت کے مستحق نہیں ہوسکتے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بعض مبصرین بے شرمی اور بے غیرتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف جنگ کو دوسروں کی جنگ قرار دے رہے ہیں اور ملک بھر کے عوام کو گمراہ کررہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مبصرین قوم کو جواب دیں کہ محض تین دن کے دوران پشاور، جی ایچ کیو اور شانگلہ میں بم دھماکے اور حملہ کا نشانہ بننے والے فوجی اور عوام کیا پاکستانی نہیں تھے جو دہشت گردوں کے حملوں میں شہید وزخمی ہوئے اور کیا یہ بے گناہ افراد کسی اور ملک کے فوجی اور شہری تھے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ وقت کا تقاضہ ہے کہ ملک بھر کے عوام دہشت گردوں کے خلاف اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کریں اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت اور مسلح افواج کا بھرپور ساتھ دیں تاکہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو کامیاب بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے ذرائع ابلاغ کو ایسے عناصر کا بائیکاٹ کرنا چاہئے جو خودکش حملہ آوروں کی حمایت کررہے ہیں اور دہشت گردی کے خلاف جنگ کو دوسروں کی جنگ قرار دے رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ شانگلہ کی تحصیل الپوری میں ہولناک بم دھماکہ کا نوٹس لیا جائے اور انتہاء

پسند دہشت گردوں کے خاتمہ کیلئے مزید موٴثر اقدامات کئے جائیں ۔ جناب الطاف حسین نے تحصیل الپوری میں فوجی اہلکاروں سمیت درجنوں افراد کی شہادت پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیااور بم دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی ۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور سابق رکن قومی اسمبلی انیس ایڈوکیٹ کی والدہ محترمہ عائشہ خاتون انتقال کر گئیں

میر پور خاص ۔۔۔12اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن ،سابق رکن قومی اسمبلی اور میر پور خاص کے سابق زونل انچارج انیس ایڈوکیٹ کی والدہ محترمہ عائشہ خاتون انتقال کر گئیں ۔ان کی عمر85سال تھی ۔آج ان کی طبیعت اچانک خراب ہوئی ۔انہیں میر پورخاص کے سول اسپتال لے جایا گیا تاہم آج شام انکی طبیعت دوبارہ خراب ہوئی اور وہ خالق حقیقی سے جاملیں ۔انتقال کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم میر پور خاص کے زونل انچارج ،زونل کمیٹی کے ارکان اور دیگر ذمہ داران فوری طور پر انیس ایڈوکیٹ کے گھر پہنچ گئے اور انکے اہل خانہ سے تعزیت کی ۔انیس ایڈوکیٹ ان دنوں لندن میں مقیم ہیں اور والدہ کی آخری رسومات میں شرکت کیلئے پاکستان پہنچ رہے ہیں ۔

رابطہ کمیٹی کے رکن انیس ایڈوکیٹ کی والدہ محترمہ عائشہ خاتون کے انتقال پر ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کا اظہار تعزیت

رابطہ کمیٹی لندن اور پاکستان کے تمام ارکان ،انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے اراکین اور تحریک کے تمام شعبہ جات اور ونگز کے ارکان کا بھی انیس ایڈوکیٹ سے اظہار تعزیت

لندن ۔۔۔12اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے رکن اور تحریک کے سینئر رکن انیس ایڈوکیٹ کی والدہ محترمہ عائشہ خاتون کے انتقال پر دلی افسوس اور گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے ۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے انیس ایڈوکیٹ اوران کے تمام اہل خانہ سے ان کی والدہ کے انتقال پر دلی تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن آپ کے غم میں برابر کا شریک ہے ۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم عائشہ خاتون کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے ۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی لندن اور پاکستان کے تمام ارکان ،انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے اراکین اور تحریک کے تمام شعبہ جات اور ونگز کے ارکان نے بھی انیس ایڈوکیٹ اوران کے دیگر اہل خانہ سے انکی والدہ کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے ،انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے ۔

سندھ کے میڈیکل کالجوں اور یونیورسٹی میں نشستوں کی تعداد میں اضافہ پر قائد تحریک الطاف حسین کو متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کا زبردست خراج تحسین

قائد تحریک الطاف حسین نے میڈیکل نشستوں کی تعداد میں اضافہ کے سلسلے میں صدر آصف زرداری ،گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور دیگر حکومتی شخصیات سے بات کی جسکے نتیجے میں نشستوں کا معاملہ حل ہوگیا

مسئلے کے حل کے سلسلے میں گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور صوبائی وزیر صحت ڈاکٹر صغیر احمد کو مبارکباد

کراچی ۔۔۔12 اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سندھ بھر کے میڈیکل کالجوں اور یونیورسٹی میں نشستوں کی تعداد میں اضافہ پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے ۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے میڈیکل کی نشستوں کی تعداد میں اضافہ کے سلسلے میں صدر مملکت جناب آصف علی زرداری ،گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور دیگر حکومتی شخصیات سے بات کی ،ان کوششوں کے نتیجے میں سندھ کے میڈیکل کالجوں اور یونیورسٹی میں نشستوں کا معاملہ حل ہوگیا اور سندھ کے میڈیکل کے طلبہ کا دیرینہ مطالبہ پورا ہوگیا جس پر قائد تحریک الطاف حسین کو زبردست خراج تحسین کے مستحق ہیں ۔رابطہ کمیٹی نے اس سلسلے میں کوششیں کرنے پر گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور صوبائی وزیر صحت ڈاکٹر صغیر احمد کو بھی مبارکباد پیش کی ۔

ایم کیوایم پنجاب کے اراکین نے جی ایچ کیوراولپنڈی آپریشن کے دوران شہید ہونے والے بریگیڈ ئیرانوارالحق رمدے کی قبر پر پھولوں کی چادر چڑھائی گئی اور فاتحہ خوانی کی

لاہور۔۔۔12،اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ اسلام آباد اور راولپنڈی کے ذمہ داران وکارکنان نے جناب الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر جی ایچ کیوراولپنڈی آپریشن کے دوران شہید ہونے والے بریگیڈ ئیر انوارالحق رمدے کی قبر پر جاکر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی ۔وہ کچھ دیر وہاں رہے اورانہوں نے بریگیڈ ئیر انوارالحق رمدے سمیت شہید ہونے والے فوجی افسران وجوانوں کے درجات کی بلندی کیلئے فاتحہ خوانی کی اورلواحقین کے لیئے صبر جمیل کے لیئے اور ملک کی سلامتی اورسازشوں کی ناکامی کیلئے اللہ تعالیٰ سے خصوصی دعائیں بھی کیں ۔

جی ایچ کیو پر حملے کے مرکزی کردار عقیل عرف ڈاکٹر عثمان کے جماعت اسلامی سے تعلق کی تحقیقات کرائی جائے۔ارکان قومی اسمبلی متحدہ قومی موومنٹ

کراچی۔۔۔12 اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان قومی اسمبلی نے صدر آصف زرداری،وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی ،وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک اورقومی سلامتی کے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ جی ایچ کیو پر حملے اور مسلح افواج کے افسران واہلکاروں کوشہید کرنے کے واقعہ کے مرکزی کردار عقیل عرف ڈاکٹر عثمان کے جماعت اسلامی سے تعلق کی تحقیقات کرائی جائے۔ایک بیان میں ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ چند ماہ قبل لاہور میں سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پر حملے میں ملوث ایک دہشت گرد زبیر نے گرفتاری کے بعد میڈیا کے سامنے اس بات کا اعتراف کیا کہ سری لنکا کی ٹیم پر حملے سے دوروز قبل ڈاکٹر عثمان اسے اور دیگر دہشت گردوں کو منصورہ لیکر آیا جہاں وہ دوروز تک مقیم رہے اور حملے کیلئے انہیں اسلحہ وہیں فراہم کیا گیا۔اوراب جی ایچ کیو پر حملے اورفوج کے کئی افسران اور جوانوں کی شہادت کے انتہائی سنگین واقعہ میں بھی عقیل عرف ڈاکٹر عثمان موقع سے گرفتار ہوا ہے جو جی ایچ کیو پر حملے کے ساتھ ساتھ سری لنکا کی کرکٹ ٹیم ،مناواں پولیس ٹریننگ کیمپ اور سابق صدر جنرل پرویز مشرف پر قاتلانہ حملے اور دہشت گردی کے کئی سنگین واقعہ میں ملوث تھا۔ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ اب جبکہ دہشت گرد عقیل عرف عثمان گرفتار ہوگیا ہے تو عقیل عرف ڈاکٹر عثمان اور دیگر طالبان دہشت گردوں کے جماعت اسلامی سے تعلق کی تحقیقات کرائی جائے۔ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ عقیل عرف ڈاکٹر عثمان کی طرح اس سے قبل جماعت اسلامی کے کارکنان ڈاکٹر اکمل وحید اور ڈاکٹر ارشد وحید بھی کورکمانڈر کراچی پر حملے میں گرفتار ہوا تھا اور ڈاکٹر ارشد وحید وزیرستان میں ایک کارروائی کے دوران القاعدہ کے دیگر دہشت گردوں کے ساتھ ہلاک ہوا تھا۔ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ یہ بات ایک تاریخی حقیقت ہے کہ جماعت اسلامی نے پاکستان کو پہلے بھی تسلیم نہیں کیا تھا اور اب بھی وہ پاکستان کے دشمن طالبان کے ساتھ ملی ہوئی ہے جو پاکستان کو غیر مستحکم کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان کو پنجاب انتظامیہ کی طرف سے ہراساں کیئے جانے کے خلاف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لاہور کو مقامی انتظامیہ کے خلاف پٹیشن دائر کردی گئیں

لاہور۔۔۔12،اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان کو پنجاب انتظامیہ کی طرف سے ہراساں کیئے جانے کے خلاف ایم کیوایم نے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لاہور کو مقامی انتظامیہ کے خلاف پٹیشن دائر کردی۔ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لاہور کے سامنے دائر کی جانے والی پٹیشن میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان کو مقامی انتظامیہ نے ان کے کمرے میں جاکر بے جاء اور بلا جواز ہراساں کیا اور ان سے انکا موبائل فون اور شناختی کارڈ چھین کر جس بے جاء میں رکھا۔پٹیشن دائر کرنے کے موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر علی حسین چوہدری،سیف یار خان ممبران قومی اسمبلی اقبال محمد علی خان،خواجہ سہیل منصور کے علاوہ مقصود اعوان ایڈووکیٹ،رانا فرحت علی ایڈوکیٹ سمیت وکلاء کی بڑی تعداد اس موقع پر موجود تھی۔

چینی کی ذخیرہ اندوزی کرنے والے عناصر ملک وقوم سے ہرگز مخلص نہیں، ارکان قومی اسمبلی

ناجائز منافع خوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت ترین تادیبی کارروائی کر کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے

کراچی۔۔۔12، اکتوبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے ذخیرہ اندوزوں کی جانب سے ملک بھر میں چینی کا مصنوعی بحران پیدا کرنے اور قیمتوں میں اضافے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا کہ آزاد عدلیہ کی مقرر کردہ قیمتوں پر چینی کی فروخت کو یقینی بنایا جائے اور ذخیرہ اندوزی کر کے مصنوعی بحران پیدا کرنے والے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ چینی کی 40 روپے فی کلو فروخت کیلئے آزاد عدلیہ کے واضح حکم کے باوجود ذخیرہ اندوزوں نے چینی مارکیٹ سے نہ صرف غائب کر دی ہے جبکہ دکانداروں کی اکثریت نے بھی چینی کی فروخت بند کر دی ہے اور وہ مسلسل ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے منہ مانگے داموں پر چینی فروخت کر رہے ہیں جس کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چینی کی ذخیرہ اندوزی کر کے ناجائز منافع کمانے والے عناصر ملک و قوم سے ہرگز مخلص نہیں ہیں اور ناجائز منافع خوری کی لعنت میں اس حد تک جا چکے ہیں کہ انہیں غریب عوام کی مشکلات اور پریشانیوں کا احساس تو کجا آزاد عدلیہ کا ذرہ برابر بھی خوف نہیں رہا۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ ملک بھر میں چینی کی قیمتوں میں اضافے اور مصنوعی بحران کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور آزاد عدلیہ کے فیصلے مطابق چینی کی مقرر کردہ قیمتوں پر فروخت کو یقینی بنائی جائے اور ناجائز منافع خوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت ترین تادیبی کارروائی کر کے عوام کو فی الفور ریلیف فراہم کیا جائے۔

بجلی کے اوسط بلوں کو فی الفور منسوخ کیا جائے، حق پرست ارکان سینیٹ

کے ای ایس سی سہولیات کے بجائے مسائل کے انبار پیدا کر رہی ہے، اوسط بل صارفین کیلئے ناقابل قبول ہیں

حکومت معاہدہ منسوخ کرے اور ادارے کو قومی تحویل میں لیکر عوام کو عذاب سے نجات دلائے

کراچی۔۔۔12، اکتوبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سینیٹ نے کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی جانب سے صارفین کو میٹر ریڈنگ کے بغیر اوسط بل بھیجنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس عمل کو صارفین کے ساتھ کھلی ناانصافی قرار دیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی جانب سے شہر میں بجلی کی غیر اعلانیہ طویل لوڈشیڈنگ اور نرخوں میں اضافے سے صنعتی پیداوار بھی شدید متاثر ہے جبکہ شہریوں کو بھی شدید مشکلات اور پریشانیوں سے دوچار کر رکھا ہے کہ ادارے کی ناقص کارکردگی اور انتظامیہ کی نااہلی کے باعث صارفین کو اوسط بلنگ کی جا رہی ہے جو شہریوں کیلئے ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہونا تو یہ چاہیے کہ کے ای ایس سی انتظامیہ اس عرصے کے دوران نہ صرف صارفین سے اپنا رویہ درست کرتی بلکہ شہریوں کو ریلیف پہنچانے کیلئے بجلی کی پیداوار میں اضافے کیلئے مثبت اقدامات کرتی تاہم ایسا کچھ نہیں کیا گیا بلکہ الٹا کے ای ایس سی کی نااہل و ناکام انتظامیہ نے سارا بوجھ ایک بار پھر اوسط بیلنگ کے ذریعے صارفین پر ڈال دیا ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب شہر میں غیر اعلانیہ اور طویل دورانئے کی لوڈشیڈنگ کا نہ رکنے والا سلسلہ جاری ہے اور گھریلو برقی آلات وولٹیج اپ ڈاؤن ہونے کے باعث خراب ہو رہے ہیں جس سے لاکھوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے اور صنعتی، کاروباری، تعلیمی سرگرمیاں بھی شدید متاثر ہیں اور دوسری جانب کے ای ایس سی صارفین کو میٹر ریڈنگ کے بغیر اوسط بل بھیج کر ظلم و ناانصافی کی انتہاء کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کے ای ایس سی اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریوں سے مجرمانہ غفلت برتتے صارفین کو ریلیف اور سہولیات میسر کرنے کے بجائے الٹا مسائل کے انبار پیدا کرنے کا سبب بن رہی ہے۔ حق پرست ارکان سینیٹ نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ اوسط بلوں کو فی الفور منسوخ کر کے کے ای ایس سی کی ناقص کارکردگی کا نوٹس لیا جائے اور معاہدے کی منسوخی کر کے ادارے کو قومی تحویل میں لیکر عوام کو بجلی کی طویل دورانئے کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے نجات دلائی جائے۔

غیرجمہوری ہتھکنڈوں کے ذریعے پنجاب میں ایم کیوایم کا راستہ روکنے والے عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے،ارکان سندھ اسمبلی

جاگیرداروں،وڈیروں اور سرداروں کے محافظ غریب ومتوسط طبقے کو حکمرانی کے حق سے محروم رکھنا چاہتے ہیں

فیڈرل لاجز وفاقی کالونی میں پنجاب پولیس کے غیر قانونی چھاپے پر اظہار مذمت

کراچی۔۔۔12،اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے مطالبہ کیا ہے کہ فیڈرل لاجز وفاقی کالونی لاہور میں مقیم ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان اور دیگر ذمہ داروں کے کمروں پر پنجاب پولیس کے غیر قانونی چھاپے اور انہیں ہراساں کرنے کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث عناصر کے خلاف فی الفور قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے ۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ پنجاب پولیس کی چھاپہ مار کارروائی دراصل صوبہ پنجاب میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کے نظریہ حقیقت پسندی اور عملیت پسندی کو پھیلنے سے روکنے کی سازش ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبہ پنجاب میں پنجاب کنونشن کا اعلان کیا تو جاگیرداروں،وڈیروں اور سرداروں کے محافظوں نے ایک مرتبہ پھر ایم کیوایم کے خلاف سازشوں کے تانے بانے بننے شروع کردیئے ہیں لیکن ریاستی طاقت اور گھناؤنے ہتھکنڈوں سے صوبہ پنجاب کے غریب ومتوسط طبقے کے عوام کو حق پرستی کی تحریک سے کوئی دور نہیں رکھ سکتا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک خصوصاً پنجاب کے مظلوم عوام کو حکمرانی کا حق دلا کر رہے گی تاہم جاگیردارانہ،وڈیرانہ اور سردارانہ نظام کے محافظ پنجاب کے لیڈروں نے ہمیشہ وہاں کے غریب ومظلوم عوام کا استحصال کیا اور ان کے تحفظ کیلئے کسی قسم کے اقدامات نہیں کئے بلکہ غریبوں کے بنیادی حقوق بھی سلب کیے اور یہی وجہ ہے کہ وہ غریب ومتوسط طبقے کی حکمرانی نہیں چاہتے۔انہوں نے مزید کہا کہ اب جبکہ ایم کیوایم پر جناح پور کی گھناؤنی سازش کا الزام بھی پوری طرح جھوٹ ثابت ہوچکا ہے اور اصل حقیقت پنجاب سمیت ملک بھر کے عوام پر واضح ہوچکی ہے،ان کے ذہنوں میں قائد تحریک الطاف حسین کا فکر وفلسفہ تیزی سے فروغ پارہا ہے جس نے جاگیرداروں،وڈیروں اور سرداروں کی نیندیں حرام کردی ہیں اور انہیں اقتدار کی کشتی ڈوبتی دکھائی دے رہی ہے۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری،وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا کہ فیڈرل لاجز وفاقی کالونی لاہور میں مقیم ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان اور دیگر ذمہ داروں کے کمروں میں پنجاب پولیس کے غیر قانونی چھاپے،توڑ پھوڑ اور انہیں ہراساں کرنے کا سختی سے نوٹس لیا جائے،غیر جمہوری ہتھکنڈوں کے ذریعے پنجاب میں ایم کیوایم کا راستہ روکنے والے عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔

میڈیکل کالجز کی نئی داخلہ پالیسی الطاف حسین کی سندھ دوستی کا ثبوت ہے،اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی

اندرون سندھ کے طلبہ وطالبات کی جانب سے ڈاؤ میڈیکل یونیورسٹی میں نشستیں مختص کرنے کا پرجوش خیر مقدم

اندرون سندھ کے مختلف علاقوں سے سینکڑوں طلبہ نے نائن زیرو فون کرکے قائد تحریک الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا

کراچی۔۔۔12،اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج واراکین نے حق پرست صوبائی وزیر صحت ڈاکٹر صغیر احمد کی جانب سے اعلان کی گئی میڈیکل کالجوں کی نئی داخلہ پالیسی کا خیر مقدم کیا ہے جس کے تحت سندھ کے میڈیکل کالجز ویونیورسٹیز کی نشستوں میں دس فیصد اضافہ کرنے کے ساتھ ڈاؤ میڈیکل یونیورسٹی میں اندرون سندھ کے طلبہ کیلئے 45 نشستیں مختص کی گئی ہیں،انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات الطاف حسین کی سندھ دوستی کا ایک اور ثبوت ہیں۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ماہ رمضان میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر دانشوروں،کالم نویسوں اور صحافیوں کے اعزاز میں دی گئی افطار پارٹی کے دوران اندرون سندھ سے تعلق رکھنے والے ایک سینئر صحافی نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی توجہ اس جانب مبذول کروائی تھی کہ ڈاؤ میڈیکل یونیورسٹی کراچی میں اندرون سندھ کے طلبہ کیلئے نشستوں میں اضافہ کروایا جائے،قائد تحریک الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کو اس معاملے میں فوری اقدامات کی ہدایت کی تھی جس پر صوبائی وزیر صحت ڈاکٹر صغیر احمد نے میڈیکل کالجز کی داخلہ پالیسی پر نظر ثانی کرتے ہوئے سندھ کے میڈیکل کالجز ویونیورسٹیز کی نشستوں میں اضافہ کیا اور ڈاؤ میڈیکل یونیورسٹی میں اندرون سندھ کے طلبہ وطالبات کیلئے خصوصی طور پر 45 نشستیں مختص کرکے ثابت کردیا کہ حق پرست قیادت بلاتفریق رنگ ونسل سندھ کے عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور تعلیم کے فروغ کیلئے مثبت اقدامات کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ حق پرست منتخب نمائندے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایات کے مطابق ایسے مثبت اقدامات کررہے ہیں جن سے شہری اور دیہی سندھ کی آبادی میں قربتیں بڑھانے میں بھی مدد ملے گی۔اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ حق پرست قیادت کی جانب سے میڈیکل کالجز ویونیورسٹیز

کی نشستوں میں اضافے کا اندرون سندھ کے طلبہ پرجوش انداز میں خیر مقدم کررہے ہیں اور اندرون سندھ کے مختلف علاقوں سے سینکڑوں طلبہ وطالبات نے نائن زیرو ٹیلی فون کرکے قائد تحریک الطاف حسین کا اس بات پر شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اندرون سندھ پسماندہ علاقوں کے طلبہ وطالبات کو ڈاؤ میڈیکل یونیورسٹی کراچی میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کردیا۔ اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج واراکین نے کہا کہ ہم صوبہ سندھ میں میڈیکل کالجوں کی نشستوں میں اضافے پر صدر آصف علی زرداری، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور صوبائی وزیر صحت ڈاکٹر صغیر احمد کے بے حد ممنون ومشکور ہیں۔

☆☆☆☆☆